نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کی اگیتی کاشت زیادہ سے زیادہ رقبہ پر ممکن بنانے کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کارلائے جارہے ہیں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور10مارچ2024:ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق صوبہ پنجاب میں کپاس کی زیادہ سے زیادہ رقبہ پر اگیتی کاشت کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کارلائے جارہے ہیں۔اس ضمن میں کپاس کے کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کیلئے جاری سرگرمیوں میں بھی مزید تیزی لائی جارہی ہے۔کپاس کے کاشتکارفی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے صرف محکمہ زراعت کی سفارش کردہ ٹرپل جین اقسام کا تصدیق شدہ 75 فیصد سے زیادہ اگاؤوالا 4 تا5 کلوگرام اور 60 فیصد والا 5 تا 6 کلوگرام بُراترا ہوا بیج استعمال کریں۔پودوں کی فی ایکڑ تعداد وقت کاشت، زمین کی زرخیزی ثمر دار شاخوں کی لمبائی، غیر ثمر دار شاخوں کی تعداد اور بیج کی قسم پر منحصر ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ کپاس کے کاشتکار اگیتی کپاس سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے ٹرپل جین منظور شدہ اقسام **سی کے سی 5، سی کے سی 1 ،غوری 2، سی کے سی 6 اور آئی سی ایس 386** کی کاشت 31 مارچ تک پنجاب کے اُن تمام علاقہ جات جہاں کپاس لگائی جاسکتی ہے، مکمل کرلیں جبکہ ملتان، لودھراں، بہاولپور، وہاڑی ،خانیوال، ڈی جی خان، رحیم یار خان، بہاولنگر، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، فیصل آباد اور ساہیوال کے اضلاع میں کپاس کی اگیتی کاشت کے لئے منظور شدہ ٹرپل جین اقسام **سی کے سی 3 اور حتف 3** کی کاشت 31 مارچ مکمل کرلیں۔کاشتکار 31 مارچ تک کاشت کیلئے قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں۔کپاس کے کاشتکار پودوں کی فی ایکڑ سفارش کردہ تعداد کے حصول کیلئے بیج کی روئیدگی کا ٹیسٹ پہلے کروالیں اور بوائی سے قبل ٹب میں پانی ڈال کر تیرنے والے بیج الگ کردیں۔کپاس کے بیج کو کاشت سے قبل محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے زہر آلود ضرور کرلیں۔کاشتکار بیج کی خریداری سے قبل سرٹیفائیڈ بیج کے بیگ پر کمپنی کے لیبل اور تصدیقی ٹیگ کو لازماً چیک کریں۔

☆☆☆☆